قیمت سالانہ تین روپیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۴۹	ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے ۱۰ مئی	نمبر ۱۹

گلدستہ خیال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تار برقیات

اتحادیوں کی کامیابی

دشمن کے جارحانہ حملے ابھی تک ملتوی ہیں۔ مگر مقامی چھوٹی چھوٹی لڑائیاں بدستور جاری ہیں جن میں اتحادیوں کا پلہ بھاری ہے۔ اور وہ آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور بہت سے قیدی کئی آدمیوں سے گرفتار کر لئے ہیں۔

لنڈن ۵ مئی۔ انگلستان کا سرکاری دفتر برٹش صدر مقامات آج تار خبر دیتا ہے کہ دشمن کی افواج میں جو کہ سخت دیکھنوں کے ذریعہ سے مدد دی گئی ہیں ابتری واقعہ ہو گئی ہے۔ دوسرا دور فرانس کے درمیان کامیاب حملوں میں فرانسیسی اور برٹش فوجیں ایک ہزار گز طول اور ۵۰۰ گز عرض تک آگے بڑھ گئے ہیں۔ ہم نے ۶۴ اور فرانسیسیوں نے قریب ۲۳۰ آدمی دشمن کے پکڑ لئے ہیں۔

ہم نے دشمن کو دوسرے بادشاہ سستاپوری میں سے نکال دیا۔ اور کاؤنٹر کے نزدیک ایک قطعہ زمین لے لیا ہے۔ فرانسیسیوں نے جابجا بادشاہ جگہ پر کامیاب حملے کر کے قطعات میں چند ایک خوب مضبوط مقامات لے لیں۔ دشمن کے تمام مقابل تھے ان کے بڑے نقصانات کے ساتھ پسپا کر دئیے گئے۔ یہ مقامی کامیابیاں خاص موقعہ کی قدر و منزلت رکھتے ہیں جس سے شہر بیرگ وغیرہ تک ۔۔۔

کی سیر کچھ ہمارے ماتحت مورچے مضبوط ہو گئے

لنڈن ۵ مئی برٹش مراسلہ مظہر ہے کہ ہم نے سیل بیسک کی افواج میں اور بیوپر کے مشرق میں اپنی لائن بڑھائی اور متعدد آدمی گرفتار کرتے سینچر کے شمال مشرق میں ہمارے مورچوں پر دشمن نے ایک حملہ کیا جس کو ہم نے پسپا کر دیا۔ ورنہ ہماری لائن کمند سے کچھ سکا ہم نے ٹاپ کے جنگل کے قطعہ دائرہ میں ایک کامیاب یورش کی۔ ولیز کے جنگل محاذ پر دونوں جانب سے گولہ باری سخت تھی۔

لنڈن ۵ مئی کو پچھلے شام فرانسیسی مراسلہ مظہر ہے کہ ایپر کے شمال اور جنوب میں اور فلاورنٹ میں بھی جانبین سے گولہ باری ہوتی رہی۔

لنڈن ۵ مئی ۵ بجکر ۳۰ منٹ رات کو۔ ایک برطانوی مراسلہ راوی ہے کہ دوسرے گروہ افواج میں رات کے وقت کی مقامی لڑائی میں فرانسیسیوں نے بہت آدمی گرفتار کئے۔ آج مشرقی موقعوں پر گولہ باری اور مقامی لڑائیاں ہوتی رہیں۔

ہوائی جہازی کا ذکر کرتے ہوئے سرکاری مراسلہ جنگ کہتا ہے کہ کل کچھ دھند سے صاف ہو گیا تھا۔ اور ہم نے بہت سے تیر کی شاہ اولئیں ریلوے پر اور ایسپیرس پر دو ٹن بم پھینکے۔ خفیف سی ہوائی جنگ بھی ہوئی۔ ہم نے دشمن کی ایک مشین نیچے اتار لی۔ اور چار کو ان کر بےبس کر کے ہٹا دیا۔ ہمارے دو ہوائی جہاز گم ہیں۔ جن دو گم شدہ ہوائی جہازوں کی رپورٹ قبل ازیں بھیجی تھی وہ واپس آ گئے ہیں۔ اگرچہ موسم غیرموزوں تھا تو بھی ہم نے رات کے وقت ۳ ٹن بم شاہ اولئیں اور بابوم پر پھینکے۔

جرمن ٹینکس

بہت کم اشتباہ ہے کہ جرمنوں کے نئے ٹینکس رجنگی تالاب۔ ایک قسم کی متحرک توپ مشین ہے جن میں اسلحہ اور آدمی بند ہو سکتے ہیں اور جو کہ چلتی ہے) سے ان کو ناامیدی ہو گئی ہے۔ کیونکہ جنگ کے موقعہ پر ان میں کئی ایک نقص ثابت ہوئے ہیں چونکہ ان کا وزن بہت ہے اس لئے خراب زمین پر وہ چل نہیں سکتے۔ اور ہمارے ٹینکوں کی بانسبت عام طور پر بہت اور بڑے درجہ کے ہیں۔ ان کے اسلحہ میں ایک ۵ انچ کی توپ اور چھ مشین گنیں ہیں جو دونوں پہلوؤں پر اور پیچھے کو چڑھائی ہوئی ہیں۔ مگر توپوں کے دو قابل شکست ہیں۔ اس علاوہ ایک افسر اور ۱۸ آدمی ہیں جس سے اس ٹینک کا اندرونی حصہ مچھلی کے پنجروں کی طرح کھچا کھچ بھرا ہوتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جرمن ہماری ان غلطیوں کی تقلید کر رہے ہیں جو ابتدا میں ان آلات کے استعمال میں ہمارے سامنے آئی تھیں۔ ان کے علاوہ ان کی بھی بہت سی غلطیاں ہیں۔

فرانسیسی بادشاہی

لنڈن ۵ مئی۔ فرانسیسی مراسلہ مظہر ہے کہ دن کے وقت پیادہ فوج کی کوئی لڑائی نہیں ہوئی ایپر کے شمال اور جنوب میں اور بیلانی اور نیش پر دونوں طرفوں سے گولہ باری ہوتی رہی تھی۔

لنڈن ۶ مئی گزشتہ شب کا فرانسیسی مراسلہ مظہر ہے کہ ایپر کے شمال اور جنوب میں وقفوں کے ساتھ دونوں طرف سے گولہ باری ہوتی رہی۔ جولائی سینچر کو گیارہ جرمنی کے ہوائی جہاز نیچے اتار لئے گئے۔ اور ۳۳ جہاز خود اپنی ہی لائن پیچھے دھکیل دئیے گئے۔ ہماری مشینوں نے ۴۴ شاہ اولئیں جیسی جنکشن اور سینٹ کوئنٹن کے نزدیک دوسرے جنکشنوں پر ۲۰۰۰۰ کیلو گرام بم پھینکے۔



ایڈیٹوریل نوٹس

مسیح ابن اللہ
اور
انسان ابن اللہ

مسیح کا ابن اللہ ہونا اور مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے انسان کا ابن اللہ بنتا کامل حقیقتیں ہیں جو ایسی عمیق اور ارفع اور وسیع حقیقتیں ہیں جو مسیحی دین کے سوا کسی اور مذہب میں پائی نہیں جاتیں ہیں یہ تعلیم اور اس کی حقیقت نہ کبھی اس سے پیشتر آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب جو خدا اپنی محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کرتا ہے۔ اور ہم پر خدا نے ان کو روح کے وسیلہ سے ظاہر کیا! اور یہ حقیقتیں یسوع مسیح میں ظاہر ہوئیں یعنی پہلے یسوع مسیح نے اپنی شخصیت کے اندر خدا کی صفت کو بالکل خدا ان پر ظاہر اور منکشف کر دیا اور اس وقت سے اب تک انسان خدا کو اسی وہ انسانی صورت میں دیکھتے ہیں جیسی کہ انہیں پہلے کبھی میسر نہ آئی تھی۔ مسیح نے اپنی کامل انسانیت کے بڑے صفات سے صفت کیا گیا انسان کے والی۔ رحم دلی قربانی کرنے والی۔ اور زندگی بخش زندگی ہے۔ وہ ایسی زندگی ہے جو دوسروں کی خدمت کے لئے بیحد محبت میں صرف ہوتی رہی۔ ایسی زندگی ہے جو انسان کو ان کے فتح کرنے میں طرح طرح کی اور گناہ کی سچی کر کے وہ خود اپنے آپ کو اپنی ذات سے کو حقیقی طور پر محسوس کریں اور اپنی اصل صورت پر غور کر سکیں۔ مسیح نے اپنی حقیقی جلالی زندگی میں جو اپنے آپ کو خالی کر دینے اور قربان ہو جانے میں نمایاں ہوئی تھی۔ خدا کی محبت اور اس کی ابدیت کو انسان پر ظاہر کر دیا اور انسان نے مسیح کے اندر خدا کو بے حجاب ہو کر حقیقتاً اپنے درمیان دیکھا۔ اور یوحنا رسول کی طرح گویا یہی کہتے ہیں کہ خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اسی نے ظاہر کیا۔ اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا۔ اور ہم نے اس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔ خدا کی بابت یہ خیالات صرف خدا کی طرف سے آئے۔ اور مسیح میں اس کا اظہار ہوا۔ اور یہ خیالات خدا کی طرف سے ہوا۔ اور جو انسانی نظروں میں عجیب ہے۔ اور یہ وہ فلسفہ ہے۔ جو تعجب سے شروع ہوتا ہے۔ اور کبھی عجائبات میں ختم ہوتا ہے۔ اور اگر یہ تصور خدا کی طرف سے نہ ہوتا تو یہ انسان کے دل میں کبھی جگہ نہ پا سکتا۔ اور کوئی روحانی طاقت من گھڑت بیان جو اپنا جلال جما کر بیٹھے والی چیز روشنی کو ہرگز پیدا نہ کرتا۔ پولوس رسول نے جب استعمال کیا تھا وہ دیکھا اپنے دل جا جیسا ذاتی تجربہ کی بنا پر کہا۔ کہ خدا نے مسیح میں ہو کر اپنے ساتھ دنیا کا میل ملاپ کر لیا۔ اور مسیح کے سوال کرنے پر پطرس اپنے شعوری کی آرزو زبان پر بے ساختہ یوں لے آیا کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔ اور یہ اس لئے تھا کہ مسیح نے ان پر یہ ظاہر کیا۔ مگر وہ ایک اسی اعلیٰ اور یقین کر انہوں نے اپنی زندگی کے تجربہ میں بھی محسوس اور معلوم کر لیا تھا۔ یوحنا رسول فرماتا ہے کہ اس زندگی کے کلام کی بابت جو ابتدا سے تھا اور جسے ہم نے سنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غور سے دیکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھوا۔۔۔۔ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے تمہیں بھی اس کی خبر دیتے ہیں۔ جو کچھ کہ خدا انسان کے لئے ظاہر کر سکتا تھا وہ کچھ اس نے ظاہر کر دکھایا۔ مسیح نے اپنی ہی شخصیت میں خدا کو انسان پر ایسا ظاہر کیا جیسا کبھی ظاہر نہ ہوا تھا اور اپنے آپ کو ایسا جتا دیا جیسا کبھی جتایا نہ گیا تھا۔ اور خود انسان کو انسان پر ایسا جتا اور ظاہر کر دیا جیسا کر جاتا تھا اگرچہ اس سے پیشتر انسان کے نہ صرف تجربہ میں بلکہ عقل و فکر میں بھی اپنی بابت آگاہ تھا۔ مگر یہ سب کچھ خدا نے مسیح کی اپنی ہی شخصیت اور زندگی میں منکشف کر دیا گیا۔ خدا نے اپنی اور انسان کی بابت اور اپنے اور انسان کے درمیان اس محبت اور رابطہ کو ایسا بیان کیا کہ کامل اور مثالی یقین ہوا ایسا نظر آیا اور خالص تصور عطا فرمایا جو انسان کے حیلہ اور کاج اور غیر قیاس سے بالکل باہر اور قطعی جدا تھا۔ اور انکو حاصل اور محال کو آسان کر دیا۔ اور سب سے بڑھ کر مسیح نے خدا کی بابت اپنے ہی تصور اور ادراک اور حقیقت کو اپنی مقدس اور بے داغ زندگی سے بنی نوع انسان پر کھول دیا۔ اور شاگرد اس سے ایسے قائل ہو گئے کہ ان کو اس امر کا یقین ہو گیا کہ اگر انہوں نے مسیح کے چہرہ میں خدا کے جلال کو دیکھا۔ اور پڑھتے اور اس کو محسوس کیا۔ آخر کار ہر طرح کے دکھ اور مصائب سہتے ہوئے آخر کار اپنی جانیں بھی اس پر نثار کر دیں۔ اس امر کی تصدیق میں ہم سارے مسلمان صاحبوں کے مشکور ہوا سکتے ہیں

آئی۔ ایس ایس یو آل انڈیا اسکول سکریچر امتحان بابت ۱۹۱۸ء

جنرل سکرٹری پادری آر۔ بی جونز صاحب جبلپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ عام اطلاع دی جاتی ہے کہ گورنمنٹ سے سکول انسپکٹر جنبش مسٹن گورنر کی توجہ سے جو منظور ہوئے ہیں ان کو داخل کرنے کی غرض سے مذکورہ امتحان کی اسکیم میں کچھ ترمیم کر دی گئی ہے۔ امسال آئندہ سے [illegible] کا سنٹرل آفس جبلپور صرف اُس انگریزی امتحان کا ذمہ دار ہوگا جو [illegible] کے برخلاف امریکن کورس کے مطابق ہوگا۔ جو صاحبان [illegible] خرچ بھیج رہے ہیں ان کو تمام باتوں سے واقف کر دیا جائیگا دیسی زبانوں میں جو امتحان ہونگے وہ ان ہی زبانوں کے علاقوں کے مددگاروں کے ذریعہ سے لئے جائینگے۔ ان امتحانوں کی بابت انگریزی یا سکرٹری سے خط و کتابت کر لینے سے یہ حال معلوم ہو سکتا ہے اور [illegible] فہرست جو [illegible] سے سکول [illegible] میں شائع ہوئی ہے۔ [illegible] جبلپور سے [illegible] انگریزی میں امتحان [illegible] ہوگا۔ [illegible] درخواست کریں۔

پرانے سکوں کی فراہمی

(سی پی [illegible] ایجنٹ ریویو)

میوزیم کے لئے بہت سے قیمتی اور قدیم سکے فراہم کئے گئے ہیں جن کی قیمت مبلغ [illegible] روپیہ ادا کی گئی ہے۔ [illegible] ایک [illegible] افسر [illegible] صاحب نے جمع کئے ہیں۔ اور [illegible] سرکل کے [illegible] کا تبادلہ ہوا ہے [illegible] [illegible] [illegible] آ سکے [illegible] قریب سکے دیکھے ہیں۔ جو تعلیم

رو [illegible] افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں اور جو خاص طور پر [illegible] دلچسپ ہیں کہ [illegible] گزشتہ [illegible] صاحب کے خاندان کا بیان ہے کہ [illegible] اور اس کے [illegible] کے علاقوں میں دستیاب ہوئے ہیں۔

کثرت ازدواج پر آل انڈیا مسلم لیڈیز کانفرنس کا ریزولیوشن

اس عنوان سے ہم [illegible] کے پرچہ میں معاصر [illegible] سے اس ریزولیوشن کا اقتباس کیا تھا جو آل انڈیا مسلم لیڈیز کانفرنس میں پاس کیا تھا اور ایک [illegible] پر دستخط بھی کئے گئے تھے۔ اس ریزولیوشن کو درج کر کے یا اس کی طرف اشارہ کر کے اسلامی اخبارات میں بہت کچھ چیخ پکار مچی ہے۔ اور ان کی اس کارروائی کو قرآن کے خلاف قرار دیا گیا ہے۔ اس تحریک کی تردید اور اخبار [illegible] کئی جگہ مسلمانوں کے جلسے ہو رہے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک محترمہ مسلم خاتون نے ایک لفظ کی اصلاح کے عنوان کے نیچے اس ریزولیوشن کی اصلیت کا بیان لکھا ہے کہ اس کانفرنس کی رائے میں ازدواج ثانی کا وہ طریقہ جو نص قرآنی اور اسلام کے صحیح اصول کے خلاف بعض طبقوں میں رائج ہے وہ ہماری قومی ترقی کے لئے نہایت مضر ہے۔ اور تعلیم یافتہ خواتین کا فرض ہے کہ وہ [illegible] میں اس رسم کے دور کرنے کی کوشش کریں گی اور صرف اس ریزولیوشن کے ساتھ اتفاق ظاہر کرنے کیلئے [illegible] نے دستخط کئے تھے۔ اب حالت ظاہر ہے کہ اس کارروائی سے تعداد ازدواج کی مخالفت مقصود نہیں۔ بلکہ اُن [illegible] کی انتظام

مچ گئی ہے جو بعض نفس پرست انسان شریعت کی آڑ میں بے کس عورتوں پر کرتے ہیں۔ اور یہ امر مسلم ہے کہ ازدواج ثانی کی آڑ میں ہندوستان میں عورتوں پر بے جا زیادتی ہو رہی ہے۔ جیسی مثالیں موجود ہیں۔ اور تقریباً ہر ایک شخص اُن واقعات کو جانتا ہے۔ اور یہ تو ہر ایک مسلمان کا ایمان ہے کہ اسلام نے تعدد ازدواج کی اجازت دی ہے مگر علاج کے طریقہ پر نہ کہ عیش پرستی کے لئے۔"

ممکن ہے کہ محترمہ مسلم لیڈیز صاحبہ کی اس تحریر سے مسلمانوں کے سامنے مسلمان مستورات کی پوزیشن صاف اور مسلم اخبارات دنیا کی اصلی [illegible] ہو گیا ہو۔ گو [illegible] تعدد ازدواج سے جو [illegible] میں آئی ہیں وہ [illegible] ہیں ان سے محترمہ مسلم خواتین [illegible] مسلم مستورات بلکہ مسلمان مردوں کو بھی کسی طرح انکار نہیں۔ انہیں [illegible] کے [illegible] کے لئے کسی عورتوں سے [illegible] اور [illegible] اس پر [illegible] کا وعدہ کیا ہے۔ "نص قرآنی اور اسلام کا صحیح اصول" در اصل نفس پرست انسان کے لئے شریعت کی آڑ ہے۔ اور اس شریعت کی آڑ میں جیسا کہ محترمہ خاتون کا بیان ہے ہندوستان میں عورتوں پر زیادتی ہو رہی ہے جیسی مثالیں موجود ہیں اور تقریباً ہر ایک شخص اُن واقعات کو جانتا ہے۔ یہ مشہور مثل حقیقت پر کیسا صادق آتا ہے کہ جس کام کا نتیجہ اچھا وہ کام اچھا اور بالعکس ✿

آریہ سماج کی اندرونی حالت

کالج پارٹی کا ایک طالب علم لکھتا ہے کہ [illegible] آریہ

سماج کی گود ہے۔ انہیں مسیح نے روحانی حالت دیکھی ہے لیکن کیا کچھ ہی چند روز شروع آئی ہے۔ اس کی نشانی حالت کو دیکھ کر یہ لوگ صورت ظاہر ہیں ہی سچے نظر آتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ اور میرے خیال میں آج بھی یہی اب کچھ کچھ کروری ہی نظر آتی ہے۔ ان لوگوں کے دل میں کوئی ہمدردی نہیں اور نہ ہی حمیت ہے۔ یہ لوگ مل کر کام کچھ نہیں کرتے ہیں پر روز دیکھتا ہوں کہ یہ سچ پادری لوگ دل و جان سے اپنے فرض کو ادا کرتے ہیں۔ اور کامیاب بھی ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ سماج سے جھگڑ سکے اور کچھ نہیں کرتے ہیں ہیں کہ وہ دن آنے والا ہے کہ آریہ سماج سے کہیں مسیح کا جھنڈا لہلہا سکے گا۔"

ہم سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کے لئے پڑھے لکھے ہی اس میں نمونہ بننا چاہیے۔ اور نصاریٰ کے اس فرمان پر عمل کا سوال کرنا چاہیے کہ تمہاری روشنی دنیا کے سامنے ایسی چمکے کہ وہ تمہارے نیک کام دیکھ کر تمہارے آسمانی باپ کی تعریف کریں۔

دشمن کا کس قدر نقصان ہوا ہے؟

حال ہی میں جرمن پارلیمنٹ میں جرمن جنرل وان سٹین نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ۱۳ مارچ تک جرمن کا کل ۱۹۱۳۴۶ آدمی گم ہیں۔ ان میں سے ۳۴۷۲۰ فرانس میں ۱۱۹۰۰۰ انگلینڈ میں اور ۱۵۱۰۰ روس اور رومانیہ میں قید ہیں۔ اور بہت سے لوگ جو گم سمجھے جاتے ہیں۔ ایک جرمن کپتان نے ایک جرمن اخبار میں جرمنی آمدورفت اور صفائی کی نسبت خبر معمولی سرد مہری اور مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ جو مغربی میدان میں جرمن کے جانی نقصانوں میں سخت نقصان کے باعث جرمنی میں پھیل رہی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ایسٹنگ ازو میں پارلیمنٹ میں کہا گیا ہے کہ ہمارا نقصان بہت ہی ہوا ہے۔ مغرب میں جارحانہ حملہ رک گیا ہے۔ دشمن اس سے بہت زیادہ زوردار ہے۔ جیسا کہ شیمپین آرمی کمانڈ نے قبل ازیں قصہ کیا تھا۔ قصوروں کی قباحت کی وجہ سے ہم جارحانہ حملے جاری رکھنے کے ناقابل ہیں۔ پیرس کے ساتھ کا تمام علاقہ ایک جیل بن رہا ہے۔ اور وہ ناقابل تسخیر ہو رہا ہے۔ ابتدائی حملہ اور پیرس کے سامنے کا تمام ملک مورچوں سے اٹا پڑا ہے اور وہ رفتہ رفتہ بڑھایا جائیگا۔ وہی کپتان یہ بھی لکھتا ہے کہ اس بات سے ہم نہیں کہ اپنے جنگ میں بڑے بڑے نقصانات برداشت کرتے ہیں۔ محاذ کے ایک حصہ پر نقصانات بہت ہی بھاری ہو سکتے ہیں۔ بہت سی رجمنٹوں کے

فراموش

نہ کیجیے۔ پچھلے ہفتہ نور افشاں کے خریداروں سے درخواست کی تھی کہ ہر ایک خریدار دس تعلیم یافتہ شریف مسیحیوں کے نام لکھ کر دفتر نور افشاں میں بہت جلد بھیج دے۔ مگر بہت ہی کم خط آئے ہیں۔ امید کہ نوٹس دیکھتے ہی فوراً نام لکھ کر ایڈیٹر کو مشکور فرمائیں گے۔

ایڈیٹر

کمپنیوں اور پلٹنوں کا بہت کام آ چکا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ شمالی جرمنی کے ایک شہر میں ایک ایجنسی نے اپنے مختار کاروں سے کہا کہ زیادہ نہ لگائیں۔ نے علاوہ کہہ دیا ہے کہ ہمارے نقصانات ایسے جاری رہیں گے کہ جارحانہ حملہ بالآخر ترک کر دیا جائیگا۔

جنگ میں ہندوستانی ریاستوں کی مالی امداد

(دہلی سے ۲۸ اپریل)

۲۶ اپریل کے عرصہ میں جنگی کانفرنس جو ہند میں ہزایکسیلنسی حضور وائسرائے کے زیر صدارت منعقد ہوئی تھی اس میں انہوں نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ نظام حیدرآباد نے ایک لاکھ پونڈ سالانہ دینے کا وعدہ کیا تا زمانہ جنگ جاری ہے۔ اسی طرح بڑودہ کے مہاراجہ گائیکواڑ نے ۵ لاکھ روپیہ کی امداد کی ہے۔ مہاراجہ میسور نے ۱۰ لاکھ روپیہ۔ مہاراجہ کشمیر نے ۵ لاکھ روپیہ۔ مہاراجہ گوالیار نے ۵ لاکھ روپیہ سالانہ تا اختتام جنگ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ مہاراجہ بیکانیر نے ۵ لاکھ روپیہ اور اس کے علاوہ خدمات تا اختتام جنگ ایک لاکھ روپیہ سالانہ دینے کا اقرار کیا ہے۔ مہاراجہ پٹیالہ نے تین پلٹنوں کے لئے رنگروٹ دینا قبول کیا ہے۔ مہاراجہ بھوپال نے ایک ہزار سواروں کی ایک رسالہ بھیجا ہے۔ مہاراجہ جیند نے ۲۵۰۰ روپیہ دیا ہے۔ مہاراجہ الور نے ایک لاکھ روپیہ ہوائی جہاز کے لئے ایک لاکھ روپیہ مہاراجہ اندور نے تا اختتام جنگ ۱۳ لاکھ روپیہ سالانہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ مہاراجہ جے پور نے دس ہزار روپیہ دیا ہے۔ اور رہاتھ

ہی اس نے ظاہر کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ کے لئے ۵۰۰ آدمی بھرتی کرنے کی کوشش کریگا۔ اور ہر سال ان کے اخراجات کا ذمہ دار ہوگا۔ نواب صاحب امیر گڑھ نے موجودہ آئل انجن سپیرس کی ... کمپنیوں کے سوا نے سپیرس کی دو ... کمپنیاں تیار کرنے اور ایک ہوائی جہاز مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ وحیکتال کے نمبردار ... جیت سنگھ نے (جیا اور فرنسیسہ) ۵۰۰ روپیہ ... دیا ہے۔

حضور ویسرائے کی تقریر کا آخری حصہ

دہلی کی وار کانفرنس میں حضور ویسرائے نے تین تقریریں کی تھیں۔ پہلی تقریر میں خصوصاً وہ تقریر جو ہز اکسیلنسی نے کانفرنس کو ختم کرتے وقت کی تھی نہایت دلچسپ ہے۔ جو والی ریاست تشریف لائے تھے اور آپ نے جو اپنے مخلصانہ جذبات اور پیغامات اور وفاداری کی روح نظر آئی ہے۔ کہ وہ ہندوستان کی حفاظت کیلئے تیار کرنے ہوتے ہیں بہت جلد دیکھیں گے جس تقریر سے آپ نے کہا۔ وار کانفرنس کی ابتدا کی تھی اس کے آخری فقرات یہ ہیں۔

"دنیا کی اس بڑی کشمکش میں قومیں آگ سے آزمائی جا رہی ہیں۔ اور ان کی اصلی خاصیت کی جانچ ہو رہی ہے۔ اور ہم اپنے آپ سے پوچھیں کہ یہ بات کس طرح ہو سکتی ہے۔ مگر ہمیں بھروسہ رکھنا چاہئے کہ ہم صاف دیکھتے ہیں کہ قوموں کا دھات آگ کے ذریعہ سے جدا ہو رہا ہے۔ اور کہ جو لوگ اس طرح خالص اور مصفا ہو کر نکل آئیں گے ان کے لئے بڑا وسیع زمانہ ابھی آنے والا ہے جیسا ہی ہندوستان کے ساتھ ہو سکتا ہے اور آپ لوگ جو اس کانفرنس میں تشریف لائے ہیں آپ ہی لوگوں کے ہاتھوں میں ہندوستان کی تقدیر ہے۔ اور اگر ایسی آپ ہی لوگوں پر منحصر ہے۔ مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ مرد بنکر دکھا دینگے۔"

اس تقریر کے بعد کانفرنس کی جانب سے جو ووٹ بہیر ... پاس ہوئے۔ اور ان کے پاس ہونے کے قبل ممبران کی جانب سے تقریریں کی گئیں وہ بڑی محرک اور موثر تھیں۔ ان میں سے ہندوستان کی وفاداری، استقلال اور مستعدی اور ہر قسم کا عملی اظہار ہوتا ہے۔ اتفاق اور اور اعتماد ... اور عمل کا ارادہ اور عزم ظاہر ہوتا ہے۔ اور اس کانفرنس کی برخاستگی کے بعد فوراً ہی جابجا تمام تجاویز کو عمل جامہ پہنانے کے لئے لوازم بہم پہنچنے شروع ہو گئے ہیں۔ رونق ہے اطمینان بخش اور حوصلہ افزا ہیں۔ اور جو اس بات کی بین دلیل ہے کہ ہماری گورنمنٹ عالیہ جب اس اپنے اور اپنے ماتحت سلطنتوں کے ایثار اور وفاداری اور جان نثاری کا تخمینہ اور طاقت وغیرہ حاصل کرے گی اور اس کے عمل حفاظت کے نیچے اس کی تمام رعایا نہایت امن کے ساتھ بے خوف و خطر خوشی سے زندگی بسر کرتی ہوگی۔ اور اس شہنشاہوں کے شہنشاہ کی جانب مرہون منت اور شکرگزار اور فرمانبردار رہیگی۔

اس جنگ میں جرمنی کا کیا مدعا نظر آتا ہے؟

ہتھیار سے بیٹا ہوا مدعا ... پتا لگتا ہے کہ درخت اپنے پھلوں سے اور کام اپنے نتائج سے پہچانے جاتے ہیں جس مدعا سے کوئی کام کیا جاتا ہے۔ وہ اس کام کے ختم ہو جانے کے نظر آ جاتا ہے۔ اسی اصول کو مد نظر رکھ کر اگر ہم یورپ کے میدان جنگ کو وسیع نظر سے دیکھیں اور یورپ کے موجودہ نقشہ کو اپنے سامنے رکھیں تو ظاہر ہو جائیگا کہ جرمنی نے اس واسطے جنگ کیا کہ بیرونی مقبوضات متفرقہ کی بہ نسبت اندرونی مقبوضات رکھنے بہتر ہیں۔ اس معاکر سے تو کیا جرمنی نے روس اور ترکی پر پا سکتا؟ اپس قدر ہم فرانس کے نقشہ کا مطالعہ کرتے اور دشمن کے نقشہ جنگ پر غور کرتے ہیں اسی قدر ہمارے ذہن کے اندر اس بات کا یقین پیدا ہوتا ہے کہ جرمن کا اصل منشا یہ تھا اور ہے جو بیں کرو مکیط سے لیکر جیسے یورپ کہ ایک ایسا منطقہ ما یکٹ کا حاصل کرے جو یورپ کی مغربی حدود سے ایشیا کی مشرقی حدود تک تمام شمالی دنیا کے وسط پکڑ کے گرد حائل ہو اور یوں پرانی دنیا کو شمالی اور جنوبی دو حصوں میں تقسیم کر دے۔ اور وسطی یورپ کے تمام زرخیز قطعات اور تمام صنعتی دولت کے جا بجا سود مند مرکزوں پر قبضہ کر لے اور مغرب کی جانب اسے آگے بڑھے اور قبضہ کر کے اور بالآخر دونوں کو اپنے زیر عنان کرکے مغرب کی جانب بڑھتا چلا جائے اور اس طرح ساری دنیا کا یکہ شہنشاہ بنجائے اور انگریزی فرانسیسی اور امریکن سلطنتیں دنیا کے اندر اس کے ماتحت دوسرے درجہ کی طاقت بکر رہیں۔ لیکن کیا اس کا یہ عزم اس کی بد طینتی کے ساتھ تکمیل کو پہنچ سکتا ہے؟ یہ محال بلکہ امکان ہے۔

قیصر جرمن مغربی میدان جنگ کا بار بار خود ہے اس کے مشیروں نے اسے میدان جنگ میں جانے سے روکنے کی کوشش کرنے رہتے ہیں۔

ایڈیٹر نامہ نگاروں کی رائے کا ذمہ دار نہیں۔

سی۔ ایم۔ ایس ہائی اسکول نارووال

ہم خدائے ذوالجلال کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمیشہ اپنے بندوں کے کام پر برکت بخشتا ہے اور بخشتا رہیگا۔ آمین

زرافشاں کے مطالعہ کرنے والے صاحبان اس خوشی سے یہ مژدۂ جانفزا دیتا ہوں کہ ہمارے اسکول کے میٹرک کے لڑکوں میں سے دس لڑکے میٹریکولیشن میں کامیاب ہوئے ہیں جن میں سے دو لڑکے تو سیکنڈ ڈویژن درجہ دوم میں پاس ہوئے اور صرف ایک لڑکا تھرڈ ڈویژن درجہ سوم میں ہے جس کے صرف دو نمبر کم تھے ورنہ وہ بھی سیکنڈ ڈویژن میں آجاتا۔

میں یہ مناسب نہیں سمجھتا کہ آپ صاحبان کی زیادہ سمع خراشی کروں تاہم ضروری سمجھتا ہوں کہ چند خاص خاص کارکنوں کا ذکر کروں جنہوں نے اسکول کے کام میں حصہ لیا۔ یاد رہے کہ یہ اسکول صرف [illegible] میں مڈل اسکول تھا دی ریورنڈ مسٹر ڈبلیو۔ پی۔ ہیر [illegible] نے کمال جانفشانی اور ہمدردی سے اس اسکول کی بنیاد قائم کی۔ اور گو کہ ان کو بڑی بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا مگر یہ ان کی محبت کا نتیجہ تھا انہیں گھبرایا نہیں خدا نے ان کے کام پر برکت دی۔ بھلا آج وہ اپنی محنت کے ثمرہ کو دیکھکر خوش کیوں نہ ہوں گے میں ان کو تہ دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔

دوسرے دی ریورنڈ مسٹر سی۔ ایل۔ ٹیچر [illegible] جن کی سرپرستی میں اسکول نے ترقی کا رنگ دکھایا بڑے لائق اور خوش خلق ہیں۔ اسکول میں کبھی کبھی بائبل اور جنرل تاریخ بھی پڑھایا کرتے تھے۔ میں مسٹر سی۔ ایل۔ ٹیچر [illegible] کو ان کے اسکول کی اچھی کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں۔ یہ صاحب غریب لڑکوں کی مدد کرتے ہیں اور ہر طرح کوشاں رہتے ہیں۔

تیسرے دی ریورنڈ مسٹر اے۔ آئی کے جو اسکول میں آکر ہمیں مذہبی درس پڑھاتے ہیں۔ یہ ایسے خوش اخلاق شخص ہیں جن کے جملہ صفات کا ملاقات کرنے سے اندازہ ہو سکتا ہے۔

چوتھے مسٹر ایم۔ ایچ۔ شاہ جو ہمارے اسکول کے معزز ہیڈ ماسٹر ہیں۔ یہ صاحب بہت جفاکش اور محنت سے کام کرنے والے اپنے سٹوڈنٹس کے باپ تمام لڑکے ان کو باپ سمجھتے ہیں اور یہ بھی ان کی بہتری و بہبودی میں دل و جان کوشاں رہتے ہیں یہ صرف انہیں کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ ہمارے اسکول کو ہائی سکول کا درجہ ملا ہے۔ میری دعا ہے کہ خداوند ان کو سلامت رکھے۔ اور ان کے زیر سایہ اسکول کی ترقی دن دگنی اور رات چوگنی ہو۔ خداوند ان کو برکت دے اور ہر طرح کی نعمتوں سے انہیں معمور کرے آمین۔ خاکسار [illegible]

رسالہ تصویرِ معانی

جن ناظرین کو شعر و ادب و اخلاق کا شوق ہے ان کو معلوم ہے کہ رسالہ تصویرِ معانی کچھ مدت تک بعد از خدمات و حجاب اسباب شائع ہونا بند ہو گیا تھا۔ اور یہ ترتیب سے نتیجا کہ ہمارے [illegible] ہی ہے کہ وہ کماحقہٗ قدر کسی رسالہ [illegible] کے قائم رکھنے اور اس کی ترقی دینے کی طرف متوجہ نہیں کرتے۔ لہذا جو حالات اوروں کے ساتھ پیش آتے رہتے ہیں ان سے تصویرِ معانی بھی نہ بچا۔ مگر بمصداق اس کے کہ زندگی کا ثبوت بے حس و حرکت پڑے رہنا نہیں بلکہ بڑھنا پھیلنا پھولنا اور حس و حرکت کرنا ہے۔ معلوم ہوا کہ تصویرِ معانی بھی زندہ ہے اور اب پھر نئی امیدوں نئے ولولے اور نئے ارادوں کے ساتھ احباب کی خدمت کے لئے کمربستہ ہو رہا ہے۔ اور نئی بنیاد مستحکم اصولوں سے قائم کر رہا ہے۔ اور یہ [illegible] ناظرین انجمن کی خدمت میں پیش ہوگا کما ہو انزل من السماء و یحیی الارض بعد موتہا۔ ہمیں کچھ شک نہیں کہ اس کے گزشتہ نمبر [illegible] ہر کام [illegible] سب ہیں۔ لہذا میری التماس ہے کہ جو ناظرین زرافشاں اخبار زرافشاں ہی کے ساتھ اس کی خریداری کریں جاری رکھیں اور آج ہی اس رسالہ کی خریداری کا خط لکھ کر لیٹر بکس میں ڈال دیجئے تاکہ پہلے پرچہ کا کام جلد تکمیل کو پہنچ جائے۔ [illegible] آپ صاحبان کو یاد رہے کہ یہ رسالہ کوئی مذہبی رسالہ نہیں ہے بلکہ اخلاقی رسالہ ہے اور ہندو مسلمان اور مسیحی صاحبان کا مشترک ہے۔ علاوہ بریں خوشی کی بات ہے کہ یہ رسالہ باہتمام و نیابت ایڈیٹری پادری پال بھجل سنگھ صاحب [illegible] قابل و فاضل ایڈیٹر ہیں جاری ہوگا اور ہمیں امید واثق ہے کہ فاضل ایڈیٹر صاحب ہر طرح سے اس کو [illegible] بنانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ [illegible] قیمت سالانہ [illegible] ہے۔

اگر آپ میری اس تحریر سے متوجہ ہو کر آج ہی اس رسالہ کی خریداری کا خط لکھیں گے [illegible] رسالہ افزائی فرمائیں گے۔ تمام خطوط [illegible] رسالہ تصویرِ معانی۔ لودیانہ کے پتہ آنی چاہئیں۔

مورخہ [illegible] مارچ [illegible] عالم [illegible]

نوٹ۔ زرافشاں کی توسیع اشاعت کے لئے سرگرمی سے کوشش کیجئے۔ اور ساتھ ہی [illegible] امداد بھی کرتے رہئے۔ ایڈیٹر زرافشاں

مسیح اور قوم کی خدمت

سینٹ جونس کرسچین ہوسٹل آگرہ

مسیحی والدین اس امر کے خواہشمند ہیں کہ اپنے بچوں کو بلا لحاظ خرچ اور دوری کے اعلیٰ دینی اور دنیوی تعلیم سے مزین اور ممتاز کریں۔ وہ مہربانی کر کے وارڈن صاحب سے ایک چھپا ہوا مدرسہ کی جنرل سالانہ رپورٹ کی طلب فرمائیں جس سے انہیں بخوبی معلوم ہو جائیگا کہ کس بہ نفس نفیس اور تن دہی کے ساتھ اس مدرسہ میں شریف خاندان مسیحی بچوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کا انتظام انجام دیا جا رہا ہے۔

مدرسہ ہذا کی شہرت فی زمانہ تمام ملک میں پھیل رہی ہے اور دور دور کے مسیحی والدین اپنے بچوں کو یہاں بھیجنے کے آرزومند ہیں۔ مگر اس لحاظ سے مسیحیوں کا حق مقدم سمجھا جاتا ہے۔ اس مدرسے کے بارے میں جناب انسپکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ تمام شمالی ہندوستان میں اس مدرسے سے بڑھکر تعلیم اور تربیت کا انتظام میں نے اور کہیں نہیں دیکھا۔ دیگر مدارس کی بہ نسبت اس مدرسہ کے اخراجات قدرے زیادہ ہیں۔ لیکن وہ اس کی اعلیٰ تعلیم اور عمدہ انتظام کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔ پھر غریب مگر شریف نژاد مسیحی بچوں کے لئے بہت سی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں اور کچھ ایک وظائف بھی مقرر ہیں۔ آپ فقط چند ماہ کے لئے اپنے لڑکے کو آزمائشی طور پر بھیج کر دیکھ لیجئے اگر اس کی ترقی مدرسے کی اعلیٰ تعلیم اور عمدہ انتظام کی داد نہ دے تو آپ کو اپنا لڑکا نکال لینے کا اختیار ہے۔

تمام خط و کتابت بہت جلد اس پتے پر کیجئے

وارڈن صاحب سینٹ جونس کرسچین
بوائز ہوسٹل آگرہ
یو۔ پی

ایک درس کا خلاصہ

جو پادری کینن اے۔ ڈبلیو ڈیوس صاحب ایم۔ اے نے سینٹ جونس کرسچین ہوسٹل آگرہ کے طلبا کو ان کے ہوسٹل کی سالگرہ کے موقعہ پر فرمایا

(از قلم مسٹر اے۔ [illegible] بی۔ اے۔ آگرہ)

ان کے پھلوں سے تم ان کو پہچان لوگے۔ متی ۷ باب ۲۰ آیت۔

تمام دنیا کے مذہبوں میں کوئی مذہب اپنے پیرو کے اعمال کا اتنا خیال نہیں رکھتا جتنا مسیحی مذہب رکھتا ہے۔ بلکہ بعض مذہب تو چال چلن کو مذہب سے جدا شمار کرتے ہیں کہ ایک شخص برے اعمال کرنے پر بھی مذہبی سمجھا جا سکتا ہے۔ لیکن ہمارے خداوند یسوع مسیح نے صاف طور پر سکھایا ہے کہ اعمال کے بغیر اعتقاد لاحاصل ہے۔ بھیڑوں اور بکریوں کی تمثیل میں دیکھ سکتا ہے کہ انسان کا فیصلہ اس کے قول سے نہیں بلکہ اس کے فعل سے کیا جائیگا۔ اسی طرح اس آیت میں بھی وہ دکھاتا ہے کہ انسان اپنے پھلوں سے پہچانے جائیں گے یعنی اپنے اعمال سے۔ ہاں یہ بالکل صحیح ہے کہ فعل کیسا ہی اچھا کیوں نہ ہو۔ مگر وہ نجات کا وسیلہ نہیں ہو سکتا۔ ہماری نجات کا ایک ہی وسیلہ ہے یعنے خداوند یسوع مسیح لیکن یہ بھی لازمی ہے کہ ہمارا ایمان حقیقی ہو اور وہ اچھے اعمال میں ظاہر ہو۔

یہی مقدس یعقوب کا مطلب تھا۔ جب اس نے اپنے زمانے کی مسیحی کلیسیا کو جتایا کہ وہ اپنے قول و فعل سے یہ ظاہر کرتے تھے کہ گویا ایمان بغیر اعمال کے کافی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ایک محتاج کو کیا فائدہ ہوگا اگر اس سے کہا جائے کہ جا گرم اور سیر رہ مگر جو چیزیں بدن کے لئے درکار ہیں وہ اسے نہ دی جائیں۔ اسی طرح وہ ہم سے کہتا ہے کہ ہمارا فرض ہے کہ اگر ہم حقیقی مسیحی ہیں تو اپنے ایمان کو اعمال میں دکھائیں۔ یہی ہمارے خداوند یسوع مسیح کا مطلب ہے۔ جب وہ کہتا ہے کہ ان کے پھلوں سے تم ان کو پہچان لوگے۔

اس لئے ہم کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہم میں سے ہر ایک کا فیصلہ اس کے اعمال کے مطابق کیا جائیگا نہ کہ اس کے دلی ارادوں اور خیالوں کے مطابق۔ کیونکہ ہماری تمام کمزوریوں کو جو کوئی جانتا ہے صرف ظاہرا فعل کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ وہ اندرونی خیالات پر بھی نظر رکھتا ہے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ اگر ہمارے خیالات درست ہیں تو نتیجہ ضرور اچھے اعمال ظاہر ہونگے جس طرح یہ بات ہم میں سے ہر ایک کے لئے صحیح ہے ایسا ہی جماعتوں کے لئے بھی ہے۔

قوم اپنے پھلوں سے پہچانی جاتی ہے۔ مثلاً تم بہت کم جرمنوں سے ملے ہوگے۔ لیکن تم اچھی طرح سے جانتے ہو کہ جرمنی ایک قوم ہے جو اپنے نفع کے لئے ہر طرح کی بے ایمانی یا سخت چال کرتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جرمنی کے چند لوگوں کے اعمال سے اس قوم کی عادتوں کو جان سکتے ہیں۔

مغل گذر گئے۔ ان کی سلطنت تباہ ہو گئی۔ مگر آگرہ میں اب تک ان کے نشانات موجود ہیں قلعہ، تاج، سکندرہ، فتحپور سیکری وغیرہ۔ اگر کوئی کہے کہ مغلوں میں کوئی عالی دماغ آدمی نہیں گذرا، تو یہ عمارتیں اس کو جھوٹا ثابت کر دیں گی۔ اور تم ان کے پھلوں سے ان کو پہچان لوگے۔

کالجوں اور سکولوں کا بھی یہی حال ہے۔ ہمارے

سکول اور کالج ہر سال انگلینڈ کے ہیلی بری سکول کے موجودہ اور گزشتہ لڑکوں کی طرف سے دو ہزار روپئے پاتے ہیں۔ جو ہیلی بری گرانٹ کہلاتا ہے۔

اسی لئے ہم نے کالج کے ہاسٹلوں میں سے ایک کا نام بھی ہیلی بری ہوسٹل رکھا ہے۔ ہیلی بری سکول انگلینڈ کے بڑے مشہور اور پرانے سکولوں میں ایک نامور سکول ہے۔ یہ وہ سکول ہے جہاں انگلینڈ کے شریف خاندانوں کے لڑکے پڑھتے ہیں۔ ان سکولوں میں خرچ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ پر کبھی میں ... نہیں ہوتی۔ اس لئے کچھ دنوں سے خیال نہیں ہونے لگی تھیں۔ لوگ کہتے تھے کہ یہ سکول قوم کے لئے زیادہ فائدہ مند نہیں ہیں۔ جو لڑائی کی ضرورت ہوئی جوانوں کی ضرورت ہوئی۔ دوسرے لوگ تو یہ سوچ رہے تھے کہ ہم جائیں یا نہیں۔ لیکن ان سکولوں کے موجودہ اور گزشتہ لڑکے بے دھڑک فوج میں داخل ہونے لگے۔ بغیر لحاظ اس کے کہ وہ امیر تھے یا غریب۔ ان کے گھرانے بڑے تھے یا چھوٹے۔ بغیر پچھتاوا کے انہوں نے اپنے نام دیدیئے۔ اور اب ان سکولوں میں دو طرح کے خیالات ہیں۔ ایک تو افسوس کہ ان کے بہترین اچھے اچھے لڑکے قتل ہو گئے۔ اور دوسرا فخر ہے کہ ان کے سکول نے گزشتہ نام کو قائم رکھا۔

چند دن پہلے جو خطائیں ہوئی تھیں وہ کسی دلیل سے چپ نہیں ہوئیں۔ بلکہ وقت نے عملوں سے اچھا جواب دکھایا۔

اس وقت میں تم کو اسباب پر غور کرنے کے لئے کہتا ہوں کہ ہمارے ہوسٹل کی بابت اب اور آئندہ کیا کہا جائے گا۔ یہ کیسا پھل پیدا کر رہا ہے۔

شاید تم سوچو گے کہ یہ ڈاکٹر ... سپرنٹنڈنٹ یا ہوسٹل وارڈن صاحب یا انیٹروں کا کام ہے۔ اگر تم ایسا خیال کرتے ہو تو بڑی غلطی پر ہو۔ ہوسٹل کے انتظام کی جوابدہی البتہ ان لوگوں پر ہے۔ مگر ہوسٹل کے نام اور عزت کے لئے اس کے لڑکے جوابدہ ہیں۔ وہ اس ذمہ داری سے ٹال نہیں سکتے۔

کسی مسافر کی کتاب میں ایک ذکر ہے کہ کسی ایک ایسی جگہ پر پہنچا گیا۔ جہاں ایک دیوار کے قریب آگ جل رہی تھی۔ اور بہت روشن اور تیز تھی کیونکہ پشت کی طرف سے اس میں تیل سینچا جاتا لیکن دوسری طرف سے ایک آدمی ہر وقت اس پر پانی ڈالتا جاتا تھا۔ اس معنی میں کہ وہ بجھ جائے گی ایسا ہی اس ہوسٹل میں یہ کوشش کیجاتی ہے کہ ایسی آگ روشن کیجائے کہ اس سے بہت سے گھروں میں آگ لاہو اور خوشی ہو اور خداوند مسیح کے پاس ہر بچے کے لئے قبول کر دی گئی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وہ لوگ جو اس ہوسٹل کی مہربانی کرتے ہیں کیسی محنت سے اس آگ کو جلانے اور قائم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر ساتھ ہی ساتھ شیطان بھی اپنی پوری کوشش سے اس آگ کو بجھانے میں مصروف ہے۔ کیا اس ہوسٹل میں اس کے مددگار موجود ہیں۔ کیا کوئی لڑکا ایسا ہے جو اس آگ پر پانی ڈالنے کے لئے پانی ڈال کر دیتا ہے۔ یا سب کے سب اسی کوشش میں ہیں کہ جہاں تک ہو سکے یہ آگ تیزی سے جلے؟ ان کے پھلوں سے تم ان کو پہچان لوگے۔

اب ہم کو غور کرنا ہے کہ اچھے ہوسٹل کا کیا پھل ہونا چاہیئے۔ اور اس کو ہم کہاں ڈھونڈیں۔ سب سے پہلے ہم سینٹ جونس سکول میں تلاش کریں گے۔ ہندو اور مسلمان لڑکوں اور ماسٹروں پر ہمارے ہوسٹل کے لڑکے کیسا اثر پیدا کرتے ہیں۔ کیا وہ اپنا کام پابندی سے کرتے ہیں کیا مسیحی لڑکوں پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ کیا ان کی نگہبانی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے؟ یا وہ زیادہ دیانتداری سے یاد کرتے ہیں؟ اکثر یہ کہا جاتا ہے کہ مسیحی لڑکے کلاس کے سب سے نکمے اور سست لڑکے ہیں۔ اس کھیل کے بارے میں کیا کہا جا سکتا ہے۔ ہماری ہمیشہ یہ خواہش ہے کہ مسیحی لڑکے کھیل میں ہوشیار اور تیز ہوں۔ کیا وہ کھیل میں صفائی پسند ہیں۔ اور اس بات کا بھی لحاظ رکھتے ہیں جس کے لئے مسیحیوں کی شہرت ہے۔ کوئی ٹیم کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو مگر ہم اسے نہیں کہا جا سکتا تھا۔ اگر وہ کسی کے دشمن پر حملہ کرتا یا ناجائز فائدہ اٹھاتا ہو۔ چاہیئے کہ ہر مسیحی ہر کھیل میں بھی ایسا ہی خیال رکھیں۔ (دوم) اس ہوسٹل کے لڑکوں کی عادتوں کے بارے میں کیا کہا جاتا ہے۔ کیا وہ جو باتیں کرتے ہیں۔ اور جن باتوں پر ہنستے ہیں وہ ویسی ہی ہیں جیسے غیر مسیحیوں کی ہوتی ہیں۔ یا ان میں کچھ فرق ہے؟ ان کے پھل سے تم انہیں پہچان لوگے۔

دوسرے ہم اس ہوسٹل کے پھل تمہارے گھروں میں تلاش کریں گے۔ تم میں سے بہت سے دو چار دن میں گھر جاؤ گے۔ وہاں اپنے ماں باپ سے ملیں گے اور بھائی بہن سے بھی۔ پھر وہ تم کو دیکھ کر بہت خوش ہوں گے۔ اور تمہاری ترقی دیکھ کر اور اچھی عادتوں پر فخر کریں گے مگر کیا وہ فخر کریں گے؟ انگلینڈ میں کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی لڑکا یا نوجوان سکول اور کالج کو اپنے گھر سے بہت شاندار پاتا ہے۔ اور جب گھر جاتا ہے تو اپنے لوگوں اور گھر کو ذلیل اور ناچیز سمجھتا ہے۔ مگر خوش قسمتی سے اکثر میں سیادہ ... ہوتا ہے وہ ایسا کرنا چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن اس کا اس طرح سے پیش آنا گھر کے لوگوں کو کیسا ناگوار معلوم ہوتا ہے شاید بیان

بھی کوئی ایسا ہوگا جس کی یہی حالت ہو۔ ہے تو جوش کی آگ پر پانی پڑ جاتا ہے۔ کے نام کی خرابی ہوگی۔ وہ اقتباس۔

سہارنپور کنونشن

شنبہ ۲۰ و ۲۱ اپریل ۱۹۱۸ء

امسال موسم خوشگوار تھا۔ اور ہر طرح خوشی کے شادیانے بج رہے تھے۔ اور خدا کا کلام ایسے ہی ذوق میں اپنے بندوں کے ذریعہ ظاہر ہوا کرتا ہے۔ کچھ تو ڈاکٹر مسٹر حبیب صاحب ایم۔ اے میر مجلس سے آپ کی ذات و برکات سے کون ناظرین واقف نہیں ہیں۔ سو مختصر وعظوں اور لیکچروں کا خلاصہ پیش ناظرین کیا جاتا ہے۔ پادری ... صاحب پرنسپل سہارنپور سیمنری اور مسٹر بی ای رائے پروفیسر سیمنری سہارنپور اور سنڈے سکول یونین کے وعظ ہے۔

پادری سٹینلی جونس نے کہا: "مذہب سائنس کے برخلاف بات ہوتی ہے اس کا ثبوت ملتا ہے کہ ... جیسے پانی میں لوہا تیرنا ... معجزوں کا ہوا ہے جیسے نیچر کے برخلاف بات ہوتی ہے۔ آپ سچائی کے بڑے سرگرم اور پرجوش پادری ہیں۔ اور کلام میں بڑی تاثیر ہے۔ یہ خداوند کے ... کو خاص روح کا پیمانہ ... کرتا ہے۔

پادری ... ولیٹی صاحب۔ آپ کا مضمون ... تھا اور جس کے لئے آپ نے کئی مہینے سے تیاری کی تھی۔ مضمون یہ تھا ... میں اس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا یعنی آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہوا۔

پولس ایک بڑا اعلیٰ ... قابل ...

شخصیت کا جامع رسول گذرا ہے۔ اس کو رسولوں میں ... رسولوں سے ... کہیں زیادہ بہتر ہے مفصلہ ذیل چار باتیں اس رویا میں پولس کی زندگی سے ... ارتباط ہیں:

۱۔ پولس کی عظمت کا بھید۔ وہ اس کے ایک رویا میں، وہ رویا یا تھی ... مسیح کی جلالی شخصیت تھی۔ یہ شخصیت جس نے ... کرنے کی کمال ... ناممکن ہے کوئی شخص عظمت نہیں پاتا۔ ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ ... اس گھمنڈ سے ... میری دنیا میں ... کی زندگی ہو۔ کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ بڑے ... ہم ...

اس مسئلے کی توضیح ... پچھلے ... بشارت کو ڈھونڈو تو آپ سب چیزیں ... ہم دیکھیں گے مفصلہ ذیل اشخاص گذرے ہیں جنہوں نے خداوند کی رویا دیکھی۔ جان ... جان ... جان ... کیری وغیرہ ... صاحب ... ہیں کہ ان سے ۲۰ برس کی عمر میں رویا دیکھی۔ بعضے لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو پیدائشی عیسائی ہوں۔ ... عیسائی ماں باپ کے گھر میں پیدا ہو کر عیسائی نہیں کہلا سکتے۔ جب تک روح سے پیدا نہ ہو۔ جیسا کہ خداوند نے نقودیمس کو کہا تھا ... میں ۲۰ یا ۳۰ برس کی عمر ... عیسائی ہوتے ہیں اور وہ صاف اقرار کرتے ہیں:

ب۔ آسمانی رویا کا فرمانبردار رہنا۔ ... ہر ایک سے محبت رکھنا۔ پولس کی پہلی حالت ... کی فرمانبرداری کی تھی۔ مگر پھر اس کی زندگی مسیح کی فرمانبرداری کے لئے تیار ہوئی۔ اور ... مستعد ہو کہتا ہے میں کیا کروں۔

ج۔ ہر کہیں ہر کام میں رویا دیکھنا

پولس کی آئندہ کی زندگی یعنی تبدیل شدہ زندگی ... کی زندگی۔ ... صلیبی ... کی زندگی۔ اس کی ... صورت کے دیکھنے کی زندگی۔ اس ... کی زندگی۔ اس کی مرضی کے موافق چلنے والی زندگی کی ... ہے۔

۲۔ وہ رویا کیا تھی؟ جو پولس نے دیکھی۔ وہ خداوند مسیح کی محبت بھری آواز تھی جس نے پولس کو جتایا کہ تو اپنے پاؤں پر کھڑا ہو ... زمین پر گر جاتا ہے ... بندوں کو ... اور وہ ہم سے ... کیسا دکھی ہوتا ہے جب ہم اپنے آپ کو ... مرضی کے برخلاف ... چلنے لگتے ہیں۔

۳۔ رویا نے پولس سے کیا کہا؟ ... سنتا ہے۔ چنانچہ جب پولس نے پوچھا کہ اے خداوند تو کون ہے؟ اس نے کہا میں خداوند مسیح ہوں جسے تو ستاتا ہے۔ پولس جواب دیتا ہے کہ اے خداوند اب میں کیا کروں۔ خداوند نے کہا اٹھ شہر میں جا۔ جو کچھ تجھ کو کرنا ہے تجھے بتایا جائیگا۔ جب انسان رویا دیکھ لیتا ہے تو صرف خداوند مسیح کے حکم کا منتظر رہتا ہے۔ اور وہ آپ ... ہوتا ہے ... ہم دوسروں کی رویا دیکھ سکتے ہیں۔ اول یہی جیسی پولس نے دیکھی اور دوسری ... ہم میں سے بہت سے لوگ ... رویا دیکھتے اور ... پادری ... صاحب ... لیکچروں سے ناظرین ... ہر کام میں حقیقی رویا ہو۔ مفصلہ ذیل چار باتیں ... کے لئے ... بشارت پانے ...



(۲) حقیقی روشنی (۳) رسائی (۴) دولت سے مالا مالی۔

ہم سے دنیا دیکھے کہ پولوس نے کیا فیصلہ کیا

(۱) قدرتی فرمانبرداری۔ (۲) کلی فرمانبرداری (۳) مستقل اور دائمی فرمانبرداری۔ خیال کیجئے کہ ہر کام کے بنے بنائے فرمانبرداری میں ضروری اور لازمی ہے۔ جو فرمانبرداری کے دعوے میں سچائی کی امر ان ہے۔ اور اس طرح ہر ایک کام میں جو ہی فرمانبرداری ہو نہ کہ ادھوری بلکہ مستقل اور دائمی فرمانبرداری ہو جو کہ چند روزہ نہیں بلکہ تاابد سب فرمانبرداری ہو بلکہ فرمانبردار ہو تاکہ ہمیں زندگی کا تاج نصیب ہو۔ بعد بادری صاحب نے اس پیغام کے لئے دعا مانگی۔ روح سے بھر جانے ہم جیسی جاہ دل تک جو پیغام تھا اخیر الفاظ میں ہوتا ہے۔ خداوند برکت دے۔

پروفیسر سام صاحب کا لیکچر۔ آپ کا لیکچر مصرفہ بیٹے کی تمثیل پر جو کہ بڑی مشہور انجیل کی تمثیل ہے۔ انسان کس طرح اپنی زندگی کو کھو دیتا ہے۔ اور پھر خدا کس طرح ہماری مدد کے لئے تیار رہتا ہے ہم کیسے ہی باغی اور سرکش ہوں۔ پادری صاحب کے اس لیکچر میں خدا کی برکت ہو۔

پھر گم شدہ آدم کی حالت۔ یعنی وہ آدم جس نے گناہ کر کے اپنے آپ کو خدا سے چھپانا چاہا۔ اور آخرکار اصل رستے سے نافرمانی کر کے گم ہو گیا۔

پادری ہی تامل خدا داد کے لیکچر۔ آپ کے وعظ راست کرنیوالے وعظ ہوا کرتے ہیں۔ جو آدمی کے دل کو چھید کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ آپ روح سے بھرے ہوئے اصل رویا دیکھے ہوئے وعظ کرتے ہیں۔ آپ بادشاہوں، شاہزادوں، سینٹروں، ہندوستانوں کو زیادہ مخاطب کرتے ہیں۔ آپ نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں برکت برکت برکت نہ برکت ہر جگہ ہے۔ سڑک پر گھر پر سفر میں لمبے سفر پر لیکن ہم خیال ہی نہیں کرتے۔ لوگ آپ کے کلام سے بہت متاثر ہوئے۔ اور بعضوں نے اقرار کیا۔ اور بعض کی آنکھوں سے آنسو بہا رہے تھے۔ اور بعض سامعین کے قلب اندر سے آتے تھے کہیں مختصری اپنے قصوروں سے شکست ہو کر روتے تھے۔ کہیں بار ہی لوگ پیچ و تاب اور دل اس روز تھا کہ تھے خوشکہ عجیب نیرنگی حیرت انگیز کی دن کا منظر تھا۔ خدا پادری صاحب موصوف کے جگہ جگہ ہندوستان کے دوروں کو منور کرے۔ اور دو رعاعی توانا کا اثر لوگوں کی روح کو بیدار کرے۔ اور ہمیشہ اس کے لئے جس نے معافی اور نجات بخشی اور اب ابدی جنت دینے کو تیار ہے۔ سو خدا ہمیشہ بڑھو۔

بانزا ساہی لیکچر۔ مسز بنام کو تاریخ ہے کے قریب ایک گھمبیر آن ہو گئی تھی اور بہت ساتھ کیلا کو جا کر ہوا۔ ایک ایک نہ دو ٹولیاں تھیں بعض منزل علیحدہ اور لیکچر علیحدہ تھا مگر کار سب دیکھنے ہو جاتے۔ مسز بنیڈ رد تقاریروں میں مسٹر عبد الحق، مسٹر سنہ جیپر کیپر تھڈ سے منا میں میں بہت فائدہ ہوا۔ مگر جو ان اشخاص دو صاحب کی بھی بڑی بھاری مدد ہوئی۔

اتوار کو شام کے ۷ بجے ایک خاص وقت دعا کا تھا جس میں ہمارے مہربان عالیشان بادشاہ کی صحت اور موجودہ جنگ میں ہماری گورنمنٹ عالیہ مہربان کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ **خدا ہمارا مہربان گورنمنٹ کو سلامت با کرامت رکھے اور نصرت و فتح اسکے ہو شے**

ساما فقیرا۔ ابن اپنا یہ دار جانہ [illegible]

مسوپوٹامیہ

گزشتہ سے پیوستہ

(۷) سنہ ۲۲۲ ق م میں جبکہ بابل میں ایک شخص بادشاہ اس ملک پر فرمانروائی کرتا تھا جس کے عمل نے بیشک بارے مجبور ہو تو نہیں ملک میں بستر چھوڑ دئے ہیں۔

(۸) بیر امنظر کہ عمارات اور مندرات سے نتیجہ ہے کہ اس قدیم زمانہ میں فن تعمیرات کس قدر ترقی پر تھا۔

(۹) سنہ ... میں خلیفہ ہارون الرشید کے کارہائے نمایاں اور شوکت و حشمت کا ذکر الف لیلہ میں پڑھتے ہیں۔ فرمانروا تھے۔ آٹھویں اور نویں صدیوں میں شہر بغداد علوم و فنون کی بڑی یونیورسٹیاں تھیں۔ اور کلمات علم و سائنس کا سہرا مشرق کے سر پر تھا تب عربی علماؤں نے سب سے اول کیمسٹری اور علم الجبرا ایجاد کیا۔

(۱۰) قاعدہ ... صاحب کے زمانے میں ... کتب تالیف ... سے اور ارسطاطالیس و افلاطون کے کتابت عربی زبان میں ترجمہ ہوئے ... عربوں کی سلطنت کے ایام میں ہسپانیہ میں یورپ کی تمام مروجہ زبانوں میں ترجمہ ہو گئے۔

(۱۱) عربی مسلمانوں اور مسیحیوں کا سلوک ان دنوں دوستانہ رہا ... باوجود ... مسیحیوں کا سردار ۲۵ ... اور ہندوستان کی کلیسیاؤں کی نگرانی کرتا تھا چین کی دیواروں میں سے ... کتبے ... ثابت کے ... مسیحی مسوپوٹامیہ کے ... کی عظمت پیدا ہوئی۔

(۱۲) جس جگہ پرانی تہذیبوں کے نشانات بہت پائے جاتے ہیں۔ ... ظاہر ہے کہ عدن و بیت کے جب میں یہ حصہ اہمیت رکھتا تھا۔ جس کی بڑی وجہ

[illegible] ہے تو [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] مشکل [illegible]
[illegible]

(۲) "حالات حاضرہ"

[illegible]

[illegible] کا پتہ لگا ہے۔

[illegible]

[illegible] کا نتیجہ ہے۔

(باقی دارد)

ضرورت

[illegible]

[illegible] المشتہر

[illegible]

کرسچن بوائز لوئر مڈل سکول گوجرانوالہ

قائم شدہ [illegible]

تسلی بخش انتظام

[illegible]

[illegible] سکول [illegible]

بورڈنگ ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

[illegible] سکول [illegible]

[illegible]

[illegible] المشتہر

پرنسپل بورڈنگ ہائی سکول

بٹالہ ضلع گورداسپور

باغ دل

[illegible]

[illegible]

کرسچن بک سٹور لودھیانہ

[illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

مخزن مسیحی

[illegible]

مخزن مسیحی [illegible]

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ [illegible]

[illegible]

قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جاوے گی۔

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سالانہ نرخ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible] کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر [illegible] ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جاویگا۔

نوٹ۔ [illegible] اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں۔

پادری [illegible] صاحب [illegible] نورافشاں کے لئے مشن [illegible] پریس لودیانہ میں باہتمام [illegible] چھاپا۔